تھے اور ایک عرصہ تک مذہبی اسٹیج پر ان کی خطابت کا طوطی بولتا رہا ہے' جامعہ قاسم العلوم ملتان کے فاضل اور شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کے شیدائی تھے۔ آواز میں سوز و گداز تھا' وہ اپنے مخصوص انداز میں مصائب صحابہؓ اور قیامت کی ہولناکیوں کا ذکر کرتے تو بڑے بڑے سنگدل لوگوں کی آنکھیں بھیگ جاتی تھیں۔ بلا شبہ ان کے مواعظ ہزاروں لوگوں کی اصلاح کا ذریعہ بنے اور خود بصارت سے محروم ہونے کے باوجود وہ اپنے معتقدین کی ایک عرصہ تک راہ نمائی کرتے رہے۔

اسی طرح یہ خبر بھی بے حد صدمہ کا باعث ہے کہ لاہور میں ایک جواں ہمت عالم دین مولانا قاری محمد اظہر ندیم گذشتہ دنوں سفاک قاتلوں کی گولیوں کا نشانہ بن کر جام شہادت نوش کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کا تعلق سپاہ صحابہؓ سے تھا اور وہ متعدد دینی کتابوں کے مصنف تھے۔ انہوں نے مختلف دینی تحریکات میں حصہ لیا اور انتہائی جوش و جذبہ کے ساتھ مذہبی کاموں میں حصہ لیتے تھے۔

اللہ تعالیٰ مرحومین کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کریں' ان کی حسنات کو قبولیت سے نوازیں سیئات سے درگزر فرمائیں اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دیں۔ آمین